باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified حکومت پاکستان سے منظور شدہ

کراچی' بہاولپور' ملتان' فیصل آباد' لاہور' اسلام آباد کی خبریں شائع کرنیوالا منفرد اخبار

Daily Aik Pakistan

روزنامہ ایک پاکستان

چیف ایڈیٹر: اللہ داد کھوکھر

جلد نمبر 02 | ہفتہ 23 جنوری 2026ء، 04 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 107

وفاقی محتسب کے ادارے کے قیام کے 43 سال مکمل ہو گئے

ریجنل آفس ساہیوال میں کیک کاٹا گیا، 25 لاکھ سے زائد پسماندہ گھرانوں کو ریلیف

ساہیوال (نمائندہ خصوصی) وفاقی محتسب کے ادارے کے قیام کے 43 سال مکمل ہو گئے۔ 43 ویں سالگرہ کے موقع پر ریجنل آفس ساہیوال میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا اور کیک کاٹا گیا۔ تقریب میں ایڈوائزر/ ریجنل ہیڈ اظہار احمد، سینیئر ایڈوائزر محمد ذوالفقار لون، ایڈمن آفیسر فرزین حیدر، امپلیمنٹیشن آفیسر مظہر مراد سمیت سٹاف کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایڈوائزر/ ریجنل ہیڈ اظہار احمد نے کہا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ 43 سال مکمل کر چکا ہے اور اپنے اس طویل سفر کے دوران اس نے ساڑھے 25 لاکھ سے زائد گھرانوں کو ریلیف فراہم کیا جن کا تعلق معاشرے کے پسماندہ طبقات سے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2025 میں وفاقی محتسب نے 2 لاکھ 61 ہزار 101 شکایات کے فیصلے کیے۔ انہوں نے کہا کہ آج یہ ادارہ انتظامی احتساب کا سب سے بڑا ادارہ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی نا اہلی اور غفلت کے مسائل کو جامع طریقے سے حل کرنے کے لیے اس ادارے کی صلاحیت پر عوام کو بھرپور اعتماد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب نے ملک بھر میں مختلف علاقائی دفاتر اور شکایت جمع کرانے کے مراکز کھول کر اپنی پہنچ اور رسائی میں نمایاں اضافہ کیا ہے اور اب اس کی موجودگی 28 شہروں میں ہے۔ اس کے مختلف اقدامات جیسے کھلی کچہریوں کا انعقاد، چھوٹی تحصیلوں اور قصبوں میں او سی آر پروگرام اور تنازعات کے غیر رسمی حل کا پروگرام آئی آر ڈی عام لوگوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام شکایات کے فوری ازالے کے لیے اپنی کوششوں میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔ یہ محتسب کے مقصد خاص طور پر اس کی بنیادی اقدار پر ثابت قدمی کے لیے اپنے غیر متزلزل عظم کی تجدید کا وقت ہے۔ تقریب سے دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا اور وفاقی محتسب کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ آخر میں ایڈوائزر/ ریجنل ہیڈ اظہار احمد نے سٹاف کے ہمراہ کیک کاٹا اور دعا کی گئی۔

Daily SAHAR Special Karachi
ABC CERTIFIED
روزاني
سحر
اسپيشل
ڪراچي
Regd No: 1877

جلد 17	جمعته المبارڪ 23 جنوري 2026ع بمطابق 03 شعبان المعظم 1447ھ	قيمت: 15	شمارو 82

لاڙڪاڻو: اعجاز قريشي جي هدايت تي ڪيسن جي ٻڌڻي

سيد محمود علي شاهه، علائقائي سطح تي 60 عوامي شڪايتن جي ٻڌڻي ڪئي

وفاقي محتسب ۾ ڪل ڪيسن مان، 20 شڪايتون سيپڪو سان لاڳاپيل هيون

عوام کي تيز، شفاف ۽ اثرائتي رليف فراهم ڪرڻ جو عزم ورجايو ويو

لاڙڪاڻو (بيورو رپورٽ محمدموسيٰ مستوئي) لاڙڪاڻو وفاقي محتسب، جناب اعجاز احمد قريشي جي هدايتن تي، وفاقي محتسب سيڪريٽريٽ، سکر ۽ لاڙڪاڻو جي ريجنل هيڊ، سيد محمود علي شاهه، علائقائي سطح تي 60 عوامي شڪايتن جي ٻڌڻي ڪئي. ڪل ڪيسن مان، 20 شڪايتون سيپڪو سان لاڳاپيل هيون، جن ۾ سيپڪو لاڙڪاڻو ۽ لاڙڪاڻو رورل ڊويزن جا ايڪس اي اين موجود هئا ۽ ڪارروائي ۾ حصو ورتو. چوويهه ڪيس ايس ايس جي سي ايل سان لاڳاپيل هئا، جنهن ۾ زونل مئنيجر ايس ايس جي سي ايل لاڙڪاڻو لاڳاپيل ايس ايس جي سي ايل آفيسرن سان گڏ، ٻڌڻي ۾ شرڪت ڪئي. باقي ڪيس پاڪستان بيت المال، پوسٽل لائف انشورنس (پي ايل آءِ)، پاڪستان پوسٽ ڊپارٽمينٽ، ۽ بي آءِ ايس پي سان لاڳاپيل هئا. ٻڌڻي دوران بي آءِ ايس پي، پي بي ايم، ۽ پي ايل آءِ جا اسسٽنٽ ڊائريڪٽر، گڏوگڏ پاڪستان پوسٽ جا ڊپٽي سپرنٽنڊنٽ شامل هئا. سيئي شڪايت ڪندڙ فورم جي سامهون پيش ٿيا، ۽ انهن جي شڪايتن کي صبر ۽ مڪمل طور تي ٻڌو ويو. ڪيسن کي قانون جي مطابق سختي سان حل ڪيو ويو ۽ فيصلو ڪيو ويو جتي به بدانتظامي جي مثالن جي نشاندهي ڪئي وئي، مناسب غور سان. وفاقي محتسب سيڪريٽريٽ عوام کي تيز، شفاف ۽ اثرائتي رليف فراهم ڪرڻ ۽ وفاقي ادارن جي جوابدهي کي يقيني بڻائڻ جي پنهنجي عزم کي ورجايو.

روزاني سحر گروپ ڪراچي کي سڄي سنڌ مان نمائندا گهرجن، خواهشمند حضرات هيٺ ڏنل نمبرن تي رابطو ڪن.
رابطي لاءِ: 03005504743/03335094276

E.mail:shamalmzd2011@gmail.com
http://shamaldigital.pk

MEMBER AKNS

بیک وقت مظفرآباد/ایبٹ آباد/سوات اور کراچی سے شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت اخبار

ABC CERTIFIED

The Daily SHAMAL Muzaffarabad A.J.K

روزنامہ شمال مظفرآباد

بیاد نیاز پاشا جدون

ایڈیٹر نصیر انور

جلد نمبر 15 | جمعہ 23 جنوری 2026ء، 3 شعبان 1446، 10 ماگھ 2079 ب | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 266

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ: بی آئی ایس پی کیخلاف 45 شکایات کی سماعت، 5 کے مسائل حل

مظفرآباد (پریس ریلیز) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس مظفرآباد عوامی خدمت کا بہترین ادارہ، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے خلاف کی جانے والی 45 شکایات کی سماعت ہوئی، شکایات کی سماعت ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب آزاد کشمیر منصور قادر (بقیہ 25 صفحہ 3)

مظفرآباد: وفاقی محتسب آزاد کشمیر کے ریجنل ہیڈ منصور قادر ڈار بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کیخلاف شکایات کی سماعت کر رہے ہیں

بقیہ 25 | شمال نیوز

ڈار نے کی جبکہ سماعت میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام آزاد کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر عبدالعزیز قریشی اور ڈپٹی ڈائریکٹر حسینہ صمد بٹ بھی ہوئیں۔ سماعت میں بڑی تعداد میں شاکیان نے شرکت کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نے تمام شکایات کے تحریری طور پر جوابات جمع کروائے، سماعت کے دوران 5 خواتین کے مسائل حل ہوئے جن کے مسائل حل ہوئے ان میں کچھ ایسی خواتین بھی تھیں جن کو رقم کی ادائیگی آج ہی ٹوبل سٹیڈیم سے کروا دی گئی۔ جبکہ باقی شکایات میں سے 27 ایسی شکایات تھیں کہ جن کا سروے 2025 میں ہونا تھا اور ابھی تک انہوں نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر جا کر سروے ہی نہیں کروایا تھا جس کی وجہ سے ان کو رقم ملنا بند ہو گئی تھی۔ جس پر ان تمام شاکیان کو ہدایت دی گئی کہ آپ فوراً اپنا سروے کروائیں۔ اس کے علاوہ 13 شکایات ایسی تھیں جو پراسس میں تھیں اور ان سب کو بے نظیر انکم سپورٹ کی اگلی قسط میں رقم جاری ہونے جا رہی ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام آزاد کشمیر ڈاکٹر عبدالعزیز قریشی نے شاکیان سے کہا کہ ایسی خواتین جن کے سروے دو سال پہلے ہوئے وہ فوراً بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر میں جا کر اپنا سروے کروائیں تاکہ سروے کی رپورٹ آسکے اور اگلی قسط میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں شامل رہنے کے لیے ہر دو سال بعد سروے دوبارہ کروانا ضروری ہوتا ہے، چونکہ سروے آن لائن سسٹم ہے اور اس میں کسی بھی اہلکار کا کوئی کردار نہیں ہوتا سروے کی رپورٹ میں اگر متعلقہ خاتون کا PMT سکور 32 سے زیادہ آجائے تو اس کے پیسے بند ہو جاتے ہیں۔ اس موقع پر شاکیان نے وفاقی محتسب سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی محتسب کے آزاد کشمیر میں قیام سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں ہم وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے آزاد کشمیر میں وفاقی محتسب کے دفتر کا قیام عمل میں لایا اور ہمارے مسائل صرف 2 ماہ کے اندر حل کر دیے جاتے ہیں۔ اس موقع پر وفاقی محتسب آزاد کشمیر کے ریجنل ہیڈ منصور قادر ڈار نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے افراد جن کو وفاقی اداروں جیسا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، نادرا، پاسپورٹ، پاکستان بیت المال، نیشنل بینک آف پاکستان، سٹیٹ بینک، جنرل پوسٹ آفس، نیشنل سیونگ سینٹر، پوسٹل لائف انشورنس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، سٹیٹ لائف انشورنس و دیگر وفاقی اداروں کے خلاف کوئی بھی شکایت ہو تو وہ بذریعہ ای میل، آن لائن، وٹس ایپ، موبائل ایپ یا خود دفتر آکر بذریعہ درخواست بھی کر سکتے ہیں۔ منصور قادر ڈار نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں ہر شکایت کا فیصلہ 60 دن کے مختصر ترین عرصہ میں کر دیا جاتا ہے۔ وفاقی محتسب میں نہ تو فیس کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی وکیل کی بلکہ صرف شناختی کارڈ کی کاپی کے ہمراہ ایک سادہ کاغذ پر درخواست کے ذریعے شکایت کی جاسکتی ہے جس کا فیصلہ صرف 60 دن کے اندر کر دیا جاتا ہے۔

ABC CERTIFIED
daily domel@gamil.com
Www.dailydomel.com
Member AKNS
روزنامہ
راجہ مظفر حسین
دومیل
مظفرآباد آزاد کشمیر
چیف ایڈیٹر: راجہ امجد خان
چیف ایگزیکٹیو: نازیہ ناجی
ایڈیٹر: شوکت اقبال
جلد 17 | جمعۃ المبارک 23 جنوری 2026ء، 03 شعبان المعظم 1447ھ | صفحے 04 | قیمت 20 روپے | شمارہ 215

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کیخلاف شکایات محتسب سیکرٹریٹ میں سماعت

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام آزاد کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر عبدالعزیز قریشی اور ڈپٹی ڈائریکٹر حسینہ صمد پیش ہوئیں

سماعت میں بڑی تعداد میں شاکیان نے شرکت کی، ڈپٹی ڈائریکٹر نے تمام شکایات کے تحریری طور پر جوابات جمع کروائے

مظفرآباد(پریس ریلیز)وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس مظفرآباد عوامی خدمت کا بہترین ادارہ، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے خلاف کی جانے والی 45 شکایات کی سماعت ہوئی، شکایات کی سماعت ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب آزاد کشمیر منصور قادر ڈار نے کی جبکہ سماعت میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام آزاد کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر عبدالعزیز قریشی اور ڈپٹی ڈائریکٹر حسینہ صمد پیش ہوئیں۔ سماعت میں بڑی تعداد میں شاکیان نے شرکت کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نے تمام شکایات کے تحریری طور پر جوابات جمع کروائے۔ سماعت کے دوران 5 خواتین کے مسائل ہوئے جن کے مسائل حل ہوئے ان میں کچھ ایسی خواتین بھی تھیں جن کو رقم کی ادائیگی آج ہی نڑول سٹیڈیم سے کروائی گئی۔ جبکہ باقی شکایات میں سے 27 ایسی شکایات تھیں کہ جن کا سروے 2025 میں ہونا تھا اور ابھی تک انہوں نے بے نظیر انکم (بقیہ 06 صفحہ 3 پر)

بقیہ 6

سپورٹ پروگرام کے دفتر جا کر سروے ہی نہیں کروایا تھا جس کی وجہ سے ان کو رقم ملنا بند ہو گئی تھی۔ جس پر ان تمام شاکیان کو ہدایت دی گئی کہ آپ فوراً اپنا سروے کروائیں۔ اس کے علاوہ 13 شکایات ایسی تھیں جو پراسس میں تھی اور ان سب کو بے نظیر انکم سپورٹ کی اگلی قسط میں رقم جاری ہو جائے گی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام آزاد کشمیر ڈاکٹر عبدالعزیز قریشی نے شاکیان سے کہا کہ ایسی خواتین جن کے سروے دو سال پہلے ہوئے وہ فوراً بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر میں جا کر اپنا سروے کروائیں تاکہ سروے کی رپورٹ آ سکے اور اگلی قسط میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں شامل رہنے کے لیے ہر دو سال بعد سروے دوبارہ کروایا جانا ضروری ہوتا ہے۔ چونکہ سروے آن لائن سسٹم ہے اور اس میں کسی بھی اہلکار کا کوئی کردار نہیں ہوتا سروے کی رپورٹ میں اگر متعلقہ خاتون کا PMT سکور 32 سے زیادہ آ جائے تو اس کے پیسے بند ہو جاتے ہیں۔ اس موقع پر شاکیان نے وفاقی محتسب سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی محتسب کے آزاد کشمیر میں قیام سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں ہم وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے آزاد کشمیر میں وفاقی محتسب کے دفتر کا قیام عمل میں لایا اور ہمارے مسائل صرف 2 ماہ کے اندر حل کر دیے جاتے ہیں۔ اس موقع پر وفاقی محتسب آزاد کشمیر کے ریجنل ہیڈ منصور قادر ڈار نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے افراد جن کو وفاقی اداروں جیسا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، نادرا، پاسپورٹ، پاکستان بیت المال، نیشنل بنک آف پاکستان، سٹیٹ بنک، جنرل پوسٹ آفس، نیشنل سیونگ سینٹر، پوسٹل لائف انشورنس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، سٹیٹ لائف انشورنس وغیرہ وفاقی اداروں کے خلاف کوئی بھی شکایت ہو تو وہ بذریعہ ای میل، آن لائن، وٹس ایپ، موبائل ایپ یا خود دفتر آ کر بذریعہ درخواست بھی کر سکتے ہیں۔ منصور قادر ڈار نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں ہر شکایت کا فیصلہ 60 دن کے مختصر ترین عرصہ میں کر دیا جاتا ہے۔ وفاقی محتسب میں نہ تو فیس کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی وکیل کی بلکہ صرف شناختی کارڈ کی کاپی کے ہمراہ ایک سادہ کاغذ پر درخواست کے ذریعے شکایت کی جا سکتی ہے جس کا فیصلہ صرف 60 دن کے اندر کر دیا جاتا ہے۔

www.dailyhumqadam.com // E-mail:dailyhumqadam@gmail.com

Member AKNS

Daily HUMQADAM
Muzaffarabad A.K

روزنامہ
ہمقدم
مظفرآباد
آزادکشمیر

چیف ایڈیٹر
ایس ایم فاروق

ایڈیٹر:
سہیل مغل

جلد 18 | جمعۃ المبارک 23 جنوری 2026ء، 03 شعبان المعظم 1447ھ، 09 ماگھ 2079 قیمت 20 روپے | شمارہ 54

وفاقی محتسب ریجنل سیکرٹریٹ میں بی آئی ایس پی کے خلاف شکایات کی سماعت

27 شکایات کا سروے 2025 میں ہونا تھا اور ابھی تک انہوں نے بی آئی ایس پی دفتر جا کر سروے ہی نہیں کروایا تھا جس کی وجہ سے ان کو رقم ملنا بند ہو گئی تھی

وفاقی محتسب کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے آزاد کشمیر میں دفتر قائم کیا اس سے مسائل کے حل میں بڑی حد تک مدد مل رہی ہے، شکایات کنندگان کی گفت گو

مظفرآباد (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس مظفرآباد عوامی خدمت کا بہترین ادارہ، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے خلاف کی جانے والی 45 شکایات کی سماعت ہوئی، شکایات کی سماعت ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب آزاد کشمیر منصور قادر ڈار نے کی جبکہ سماعت میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام آزاد کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر عبدالعزیز قریشی اور ڈپٹی ڈائریکٹر حسینہ صمد پیش ہوئیں۔ سماعت میں بڑی تعداد میں شاکیان نے شرکت کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نے تمام شکایات کے تحریری طور پر جوابات جمع کروائے، سماعت کے دوران 5 خواتین کے مسائل حل ہوئے جن کے مسائل حل ہوئے ان میں کچھ ایسی خواتین بھی تھیں جن کو رقم کی ادائیگی آج ہی نڑول سٹیڈیم سے کروائی گئی۔ جبکہ باقی شکایات میں سے 27 ایسی شکایات تھیں کہ جن کا سروے 2025 میں ہونا تھا اور ابھی تک انہوں نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر جا کر سروے ہی نہیں کروایا تھا جس کی وجہ سے ان کو رقم ملنا بند ہو گئی تھی۔ جس پر ان تمام شاکیان کو ہدایت دی گئی کہ آپ فوراً اپنا سروے کروائیں۔ اس کے علاوہ 13 شکایات ایسی تھیں جو پراسس میں تھی اور ان سب کو بے نظیر انکم سپورٹ کی اگلی قسط میں رقم جاری ہوئے جائے گی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام آزاد کشمیر ڈاکٹر عبدالعزیز قریشی نے شاکیان سے کہا کہ ایسی خواتین جن کے سروے دو سال پہلے ہوئے وہ فوراً بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر میں جا کر اپنا سروے کروائیں تاکہ سروے کی رپورٹ آ سکے اور اگلی قسط میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں شامل رہنے کے لیے ہر دو سال بعد سروے دوبارہ کروایا جانا ضروری ہوتا ہے، چونکہ (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

بقیہ 26

سروے آن لائن سسٹم ہے اور اس میں کسی بھی اہلکار کا کوئی کردار نہیں ہوتا سروے کی رپورٹ میں اگر متعلقہ خاتون کا PMT سکور 32 سے زیادہ آ جائے تو اس کے پیسے بند ہو جاتے ہیں۔ اس موقع پر شاکیان نے وفاقی محتسب سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی محتسب کے آزاد کشمیر میں قیام سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں ہم وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے آزاد کشمیر میں وفاقی محتسب کے دفتر کا قیام عمل میں لایا اور ہمارے مسائل صرف 2 ماہ کے اندر حل کر دیے جاتے ہیں۔ اس موقع پر وفاقی محتسب آزاد کشمیر کے ریجنل ہیڈ منصور قادر ڈار نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے افراد جن کو وفاقی اداروں جیسا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، نادرا، پاسپورٹ، پاکستان بیت المال، نیشنل بینک آف پاکستان، سٹیٹ بینک، جنرل پوسٹ آفس، نیشنل سیونگ سینٹر، پوسٹل لائف انشورنس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، سٹیٹ لائف انشورنس و دیگر وفاقی اداروں کے خلاف کوئی بھی شکایت ہو تو وہ بذریعہ ای میل، آن لائن، وٹس ایپ، موبائل ایپ یا خود دفتر آ کر بذریعہ درخواست بھی کر سکتے ہیں۔ منصور قادر ڈار نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں ہر شکایت کا فیصلہ 60 دن کے مختصر ترین عرصہ میں کر دیا جاتا ہے۔ وفاقی محتسب میں نہ تو فیس کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی وکیل کی بلکہ صرف شناختی کارڈ کی کاپی کے ہمراہ ایک سادہ کاغذ پر درخواست کے ذریعے شکایت کی جا سکتی ہے جس کا فیصلہ صرف 60 دن کے اندر کر دیا جاتا ہے۔

لاڙڪاڻو وفاقي محتسب جي هدايتن تي وفاقي محتسب سيڪريٽريٽ سکر ۾ شڪايتن جي ٻڌڻي

سکر ۾ لاڙڪاڻو جي ريجنل هيڊ، سيد محمود علي شاهه 60 عوامي شڪايتن جي ٻڌڻي ڪئي آهي

20 شڪايتون سيپڪو سان لاڳاپيل هيون، سيپڪو ۾ لاڙڪاڻو رورل ڊويزن جا ايڪس اي اين موجود هئا

عوام کي تيز، شفاف ۽ اثرائتي رليف فراهم ڪرڻ ۽ جوابدهي کي يقيني بڻائڻ جي پنهنجي عزم کي ورجايو

شڪارپور (عبدالخالق سومرو) وفاقي محتسب سيد محمود علي شاه 60 عوامي شڪايتن جي ٻڌڻي ڪئي. تفصيل موجب وفاقي محتسب اعجاز احمد قريشي جي هدايتن تحت وفاقي محتسب سيڪريٽريٽ جي ريجنل هيڊ سکر ۽ لاڙڪاڻو سيد محمود علي شاه علائقائي سطح تي 60 عوامي شڪايتن جي ٻڌڻي ڪئي. سڀني ڪيسن مان 20 شڪايتون سيپڪو سان لاڳاپيل /

بقايا پڙهو صفحو 3 نمبر 01

شڪارپور: منعقد ٿيندڙ ڳڏجاڻي جو ڏيک

بقايا ❊❊+❊❊+❊❊ 01

هيون، جن ۾ سيپڪو لاڙڪاڻو ۽ لاڙڪاڻو رورل ڊويزن جي ايڪس اي اين عملدارن شرڪت ڪئي ۽ ڪارروائي ۾ حصو ورتو. جڏهن ته 24 ڪيس سوئي سدرن گيس ڪمپني لميٽيڊ سان واسطو رکندڙ هئا. جن جي ٻڌڻي دوران ايس ايس جي سي ايل لاڙڪاڻو جو زونل منيجر سميت لاڳاپيل آفيسر موجود هئا. باقي ڪيس پاڪستان بيت المال، پوسٽل لائف انشورنس، پاڪستان پوسٽ کاتي ۽ بينظير انڪم سپورٽ پروگرام سان لاڳاپيل هئا. انهن ادارن طرفان بينظير انڪم سپورٽ پروگرام، پاڪستان بيت المال ۽ پوسٽل لائف انشورنس جا اسسٽنٽ ڊائريڪٽر جڏهن ته پاڪستان پوسٽ کاتي جو ڊپٽي سپرنٽنڊنٽ ٻڌڻي ۾ شريڪ ٿيو. سڀئي فريادي فورم اڳيان پيش ٿيا. جتي سندن شڪايتن کي صبر، ڌيان ۽ تفصيل سان ٻڌو ويو. ڪيسن کي قانون موجب نبيرو ڪيو ويو ۽ جتي بدانتظامي جا ثبوت سامهون آيا اتي باقاعده نوٽيس ورتو ويو. وفاقي محتسب سيڪريٽريٽ طرفان عوام کي وقت سر، شفاف ۽ اثرائتو انصاف مهيا ڪرڻ ۽ وفاقي ادارن جي جوابدهي يقيني بڻائڻ واري عزم کي ورجايو ويو.

Reg No 2677
ABC Certified
ايڊيٽر: اعجاز مهر
روزاني سنڌيار
ڪراچي
Daily SINDHYAR Karachi
NTN 4129440-8 www.dailysindhyar.com
جلد :14 | جمعو 23 جنوري 2026 ع بمطابق 03 شعبان المعظم 1447هه | شمارو: 108 | قيمت 10 رپيا

وفاقی محتسب نے 25 لاکھ سے زائد گھرانوں کو ریلیف دیا ہے، اعجاز احمد قریشی

43 سال مکمل ہونے پر انتظامی احتساب کا سب سے بڑا ادارہ بن چکا ہے، وفاقی محتسب

بدانتظامی، نااہلی اور غفلت کے مسائل حل کرنے کے لئے عوام کا بھرپور اعتماد حاصل ہوا ہے

آج ادارہ جس مقام پر ہے وہ ہیڈ آفس اور علاقائی دفاتر کے ساتھیوں کی انتھک محنت کے بغیر ممکن نہ تھا

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ وفاقی محتسب کا ادارہ آج اپنے قیام کے 43 سال مکمل کر چکا ہے، اپنے اس طویل سفر کے دوران اس نے ساڑھے 25 لاکھ سے زائد گھرانوں کو ریلیف فراہم کیا، اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ جن کا تعلق معاشرے کے پسماندہ طبقات سے ہے، آج یہ ادارہ انتظامی احتساب کا سب سے بڑا ادارہ بن کر کھڑا ہے۔ بدانتظامی، نااہلی اور غفلت کے مسائل کو جامع طریقے سے حل کرنے کے لئے اس ادارے کی صلاحیت پر عوام الناس کو بھرپور اعتماد ہے۔ 43 برسوں کے دوران یہ ادارہ غریب آدمی کی عدالت کے طور پر ابھرا ہے، جو آبادی کے بڑے حصے کو ان کی دہلیز پر انتظامی انصاف فراہم کر رہا ہے۔ ادارے نے ملک بھر میں مختلف نئے علاقائی دفاتر اور شکایت جمع کرنے کے مراکز کھول کر اپنی پہنچ اور رسائی میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ اب اس کی موجودگی 28 شہروں میں ہے۔ اس کے مختلف اقدامات جیسے کھلی کچہریوں کا انعقاد، Outreach Complaint Resolution) او ڈی آر (پروگرام جو زیادہ تر چھوٹی تحصیلوں اور قصبوں میں منعقد ہوتے ہیں اور تنازعات کے غیر رسمی حل کا پروگرام (IRD) عام لوگوں کے لئے بہت مفید ثابت ہو رہے ہیں۔ آج ادارہ جس بلند مقام پر فائز ہے وہ ہیڈ آفس اور علاقائی دفاتر میں میرے ساتھیوں کی انتھک محنت کے بغیر ممکن نہ تھا۔ وہ عوامی خدمت، فرض سے لگن اور استقامت کے اعلیٰ ترین معیارات کے مطابق کوشاں ہیں۔ نئے سال کا آغاز کرتے ہوئے، ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اسی جذبے، محنت، اور لگن کے ساتھ کام کرتے رہیں۔